سوال

(135)والد کا اپنی جوان بیٹی کا بوسہ لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد کےلیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا بوسہ لے جبکہ وہ بڑی عمر کی ہواور سن بلوغت کو پہنچ چکی ہوخواہ شادی شدہ ہویا غیر شادی شدہ اور خواہ بوسہ رخسار پر لیا جائے یا ہونٹوں پر یا اس کے علاوہ کسی اور جگہ پر۔ اور اگر وہ والد کا ان جگہوں پر بوسہ لے تو کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی اگر اپنی بڑی عمر کی بیٹی کا بغیر شہوت کے اس کے رخسار پر بوسہ لے تو کوئی حرج نہیں کیونکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق ثابت ہے کہ انھوں نے اپنی بیٹی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ان کے رخسار پر بوسہ لیا تھا اور چونکہ ہونٹوں پر بوسہ لینا بعض اوقات جنسی شہوت کی تحریک کا باعث بنتا ہے لہذا اسے چھوڑنا افضل اور زیادہ باعث احتیاط ہے۔ اور اسی طرح اگر بیٹی بھی اپنے باپ کا اس کی ناک پر یا سر پر بغیر شہوت کے بوسہ لے تو کوئی حرج نہیں۔تاہم اگر بوسہ شہوت کے ساتھ ہو تو سب (یعنی والد اور بیٹی دونوں) پر حرام ہے تاکہ فحاشی تک پہنچنے کا زریعہ ہی ختم کیا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص197

محدث فتویٰ